سوال

(197) فطرانے میں غلہ دینا چاہیئے یا اس کی قیمت؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

فطرانے میں غلہ ہی دینا چاہیئے یا اس کی قیمت بھی ادا کی جا سکتی ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

صدقۃ الفطر (فطرانہ) کے بارے میں عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

''اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے مسلمانوں کے ہر غلام و آزاد، مرد و عورت اور چھوٹے بڑے پر کھجور یا جو کا ایک صاع (تقریبا اڑھائی کلو) فطرانہ مقرر کیا اور یہ بھی حکم دیا کہ اسے نماز عید کے لیے نکلنے سے پہلے پہلے ادا کر دیا جائے۔''

(بخاري، الزکوٰۃ، فرض صدقۃ الفطر، ح: 1503)

اس حدیث کی طرح بہت سی احادیث میں جنس (کھجور، منقیٰ، پنیر، جَو اور دیگر اناج) ادا کرنے کا تذکرہ کیا گیا ہے۔ تاہم ان اشیاء کی قیمت ادا کر دینے میں بھی کوئی حرج نہیں۔ کیونکہ صدقۃ الفطر کا ایک مقصد طعمة للمساکین (مسکینوں کا کھانا) بھی بیان ہوا ہے اور یہ مقصد قیمت سے بھی پورا ہو سکتا ہے۔ عمر بن عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ نے حکم دیا کہ ہر شخص سے آدھا درہم بطور صدقہ فطر لیا جائے۔ (ابن أبي شیبہ 3/174، ح: 10469)

بعض تابعین نے لوگوں کو دیکھا کہ وہ صدقۃ الفطر میں کھانے کی قیمت دراہم میں ادا کرتے ہیں۔ (ایضا 3/174، ح: 10472)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ افکارِ اسلامی